ہفتہ وار رسالہ: 372
WEEKLY BOOKLET: 372

غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کا مقام و مرتبہ

(بیان)

صفحات 14

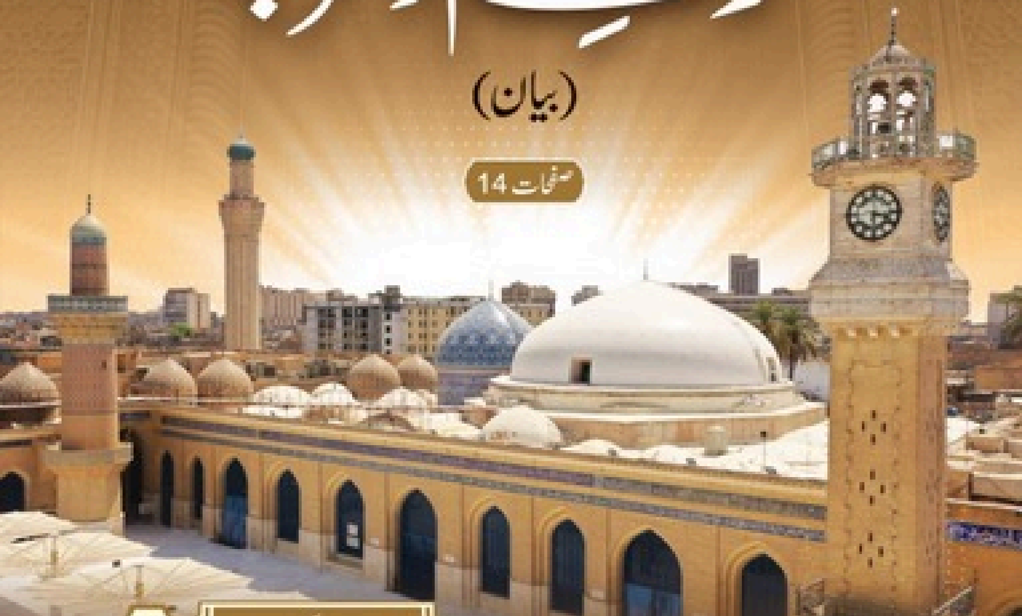

سب کے پیر 04

اللہ پاک کا تحفہ 05

ان کا کیسے ادب نہ کروں 07

نسبت کی برکت 11

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علّامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

غوثِ اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ کا مَقام و مَرتبہ [1]

دُعائے عطّار: یااللہ پاک! جو کوئی 14 صفحات کا رسالہ ”غوثِ اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ کا مقام و مرتبہ“ پڑھ یا سُن لے اُسے بروزِ قیامت غلامانِ غوثُ الْاَعْظَم رحمۃُ اللہِ علیہ میں اُٹھا اور اس کی ماں باپ سمیت بے حساب مغفرت فرما۔ اٰمین بجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلَّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: ”تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھ کر آراستہ کرو کیونکہ تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا بروزِ قیامت تمہارے لئے نور ہو گا۔“
(جامع صغیر، ص280، حدیث:4580)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرتِ خِضر علیہ السّلام سے ملاقات

مَنْقُول ہے: اِمام جَمالُ المِلَّۃِ وَالدِّین ابو محمد بن عَبد بَصْرِی رحمۃُ اللہِ علیہ سے سوال ہوا کہ حضرتِ خِضر علیہ السّلام زِندہ ہیں یا انتقال فرما چکے ہیں؟ اِرشاد فرمایا: میں حضرت خضر علیہ السّلام سے مِلا ہوں اور میں نے اُن کی خدمت میں ایک سوال عرض کیا کہ مجھے حضرت شیخ عبدُ القادِر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کے بارے میں بتایئے تو حضرت خضر علیہ السّلام نے فرمایا: وہ آج تمام پیاروں میں بے مثال اور تمام اَولیا کے قُطب ہیں۔ اللہ پاک نے کسی ولی کو کسی مقام تک نہ پہنچایا جس

---

1 ... امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کے ربیع الآخر 1444 ہجری مطابق 2022 کو عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ (کراچی) میں گیارہویں شریف کے مَدَنی مذاکروں سے قبل ہونے والے ایک بیان کا تحریری گلدستہ (کچھ ضروری ترامیم کے ساتھ)۔

www.dawateislami.net

سے اعلیٰ مقام شیخ عبدُ القادِر کو نہ دیا ہو، نہ کسی وَلی کو اپنی مَحبّت کا جام پلایا جس سے خوشگوار تر جام شیخ عبدُ القادر نے نہ پیا ہو، نہ کسی مُقرَّب کو کوئی فضیلت عطا فرمائی مگر یہ کہ شیخ عبدُ القادر اُس سے بڑھ کر نہ ہوں۔ اللہ پاک نے اُن میں اپنا وہ راز رکھا ہے جس سے وہ سارے اولیا سے بڑھ گئے، اللہ پاک نے جِتنوں کو وِلایت دی اور جِتنوں کو قیامت تک دے گا سب شیخ عبدُ القادر کے حُضور اَدب کرتے ہیں۔ (بہجۃ الاسرار، ص325، 326)

ہے قولِ خضر یہ کہ سب اَولیا میں نہیں تیرا کوئی بدل غوثِ اعظم
ہے دِل کو تِری جُستجو غوثِ اعظم زَباں پر تِری گفتگو غوثِ اعظم

(قبالۂ بخشش، ص173، 170)

حضور غوثِ اعظم شیخ عبدُ القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کے سچّے غلام، امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ سے بے حد عقیدت و مَحبّت رکھتے تھے، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے اپنے "فتاویٰ رضویہ" میں کئی مقامات پر غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کا ذکرِ خیر فرمایا ہے نیز حضور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کی شان میں کئی اَشعار بھی لکھے ہیں اور اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کی شاعری عین قرآن و حدیث اور بُزرگوں کے اَقوال کے مُطابِق ہے، چنانچہ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ "حدائقِ بخشش" میں لکھتے ہیں:

جو وَلی قَبل تھے یا بعد ہوئے یا ہوں گے سب اَدب رکھتے ہیں دِل میں مِرے آقا تیرا

(حدائقِ بخشش، ص23)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

دو درجے بڑھ گئے

مزید پڑھئے: کیسے بڑے بڑے اَولیائے کرام میرے مُرشد، شیخ عبدُ القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ

کا اَدب کرتے ہیں اور آپ رحمۃ اللہِ علیہ سے مَحبّت کا اِظہار فرماتے ہیں چنانچہ سیّدِی و مُرشِدی غوثِ اعظم دَستگیر کے خلیفہ حضرتِ شیخ علی بن ہَیْتی رحمۃ اللہِ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں سرکارِ بغداد حضور غوثِ پاک رحمۃ اللہِ علیہ کے ساتھ حضرتِ شیخ مَعروف کَرخی رحمۃ اللہِ علیہ کے مزار پر گیا، حضرت شیخ معروف کرخی رحمۃ اللہِ علیہ بہت بڑے اولیائے کرام رحمۃ اللہِ علیہم میں سے ہیں۔ حضرت شیخ عبدُ القادِر جیلانی رحمۃ اللہِ علیہ نے اُن کو یوں سلام کیا: اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا شَیْخُ مَعْرُوْفٌ! عَبَرْنَاكَ بِدَرَجَتَیْنِ یعنی "اے شیخ معروف! آپ پر سلامتی ہو، ہم آپ سے دو درجے بڑھ گئے ہیں۔" اُنہوں نے مزار شریف سے جواب دیا: وَعَلَیْكَ السَّلَامُ یَا سَیِّدَ اَھْلِ زَمَانِهٖ یعنی "اور آپ پر سلامتی ہو، اے اپنے زمانے والوں کے سردار!" (قلائد الجواہر، ص39)

اللہ پاک کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

جسے خَلْق کہتی ہے پیارا خدا کا　　اُسی کا ہے تُو لاڈلا غوثِ اعظم
مَشائخ جہاں آئیں بہرِ گدائی　　وہ ہے تیری دولت سرا غوثِ اعظم
(ذوقِ نعت، ص181، 182)

فتاویٰ رضویہ جلد26، صفحہ 559 پر ہے: اِس میں شک نہیں کہ حضور غوثُ الْاَعظم رحمۃُ اللہِ علیہ کا مرتبہ بہت اعلیٰ و افضل ہے۔ غوث اپنے دَور میں ساری دُنیا کے اَولیا کا سردار ہوتا ہے اور ہمارے غوثِ پاک، امام حَسَن عَسکری رضی اللہ عنہ کے بعد سے امام مہدی رضی اللہ عنہ کی تشریف آوری تک ساری دُنیا کے غوث اور سب غوثوں کے غوث اور سب اَولیاءُاللہ کے سردار ہیں اور اُن سب کی گردن پر ان کا قدمِ پاک ہے۔

(نزہۃ الخاطر الفاتر، ص19۔ فتاویٰ رضویہ، 26، 559 ملخصاً)

www.dawateislami.net

کِھلا میرے دِل کی کَلی غوثِ اعظم مِٹا قَلْب کی بے کَلی غوثِ اعظم
مِرے چاند میں صدقے آجا اِدھر بھی چمک اُٹھے دِل کی گَلی غوثِ اعظم
تِرا مرتبہ اعلیٰ کیوں ہو نہ مولیٰ تو ہے ابنِ مولیٰ علی غوثِ اعظم
تو باغِ علی کا ہے وہ پھول جس سے دماغِ جہاں بَس گیا غوثِ اعظم
فِدا تم پہ ہو جائے نوریؔ مُضْطَر یہ ہے اِس کی خواہِش دِلی غوثِ اعظم
(سامانِ بخشش، ص116 تا 121)

سب کے پیر

میرے پیر و مرشد، شہنشاہِ بغداد حضور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ نے اِرشاد فرمایا: آدمیوں کے لئے پیر ہیں، ”قومِ جنّ“ کے لئے پیر ہیں اور میں سب کا پیر ہوں۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے اپنی وفات شریف کے وقت اپنے شہزادگان سے فرمایا: مجھ میں اور تم میں اور تمام مخلوقاتِ زمانہ میں وہ فرق ہے جو آسمان وزمین میں ہے۔ مجھ سے کسی کو نسبت نہ دو اور مجھے کسی پر قِیاس نہ کرو۔ (بہجۃ الاسرار، ص51 تا 52)

نِعْمت کا چَرچا

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اس طرح کے اَقْوال جن میں غوثِ پاک نے اپنے مبارک لَب سے اپنی تعریف کی ہے اِس کو تحدیثِ نعمت (یعنی نعمت کا چرچا کرنا) کہتے ہیں۔ جیسا کہ قرآنِ کریم کے پارہ 30 سورۃُ الضُّحٰی کی آیت نمبر 11 میں ارشادِ ربُّ العالَمِیْن ہے:
﴿ وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴾ ترجمۂ کنز الایمان: اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو۔
اللہ پاک نے میرے مُرشد غوثِ پاک حضرتِ شیخ عبدُ القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کو بہت خوبیاں، صلاحیتیں اور شان و عَظَمت عطا فرمائی ہے تو انہوں نے اللہ پاک کی نعمت کا چرچا

www.dawateislami.net

کرتے ہوئے اِس طرح کے ارشادات فرمائے ہیں اور اس میں لوگوں کو خبردار بھی کیا ہے کہ میرے بارے میں زبان مت کھولنا، مجھ پر تنقید کی یا میری مُخالفت کی تو کہیں کے نہ رہو گے۔

بازِ اَشْہَب کی غلامی سے یہ آنکھیں پھرنی　　دیکھ اُڑ جائے گا ایمان کا طوطا تیرا

(حدائقِ بخشش، ص29)

یعنی غوثِ پاک حضرتِ شیخ عبدُ القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کے تَعَلُّق سے کوئی نامناسب بات کی یا آنکھیں پِھرائیں تو ایمان نکل جائے گا جیسا کہ حدیثِ قُدسی ہے، اللہ پاک فرماتا ہے: جو میرے کسی ولی سے دشمنی کرتا ہے میں اس سے اعلانِ جنگ کرتا ہوں۔

(بخاری، 4/248، حدیث:6502)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اس روایت میں بھی ہمیں یہ سمجھایا گیا ہے کہ خبردار! اللہ پاک کے ولی کی توہین نہیں کرنی ہے۔

اللہ پاک کا تحفہ

شیخ ابُوالحَسَن علی بن سِنْجاری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: شیخ عبدُ القادر دُنیا کے سَرداروں میں سے ایک ہیں اور آپ رحمۃُ اللہِ علیہ اللہ پاک کے تَحائِف میں سے مخلوق کے لئے (تحفہ) ہیں۔ (بہجۃ الاسرار، ص431، 432)

بغداد کے مسافر کو پیغام

ایک دن حضرت سَیِّد امام احمد کبیر رَفاعی رحمۃُ اللہِ علیہ اپنے بھانجوں اور مُریدوں کو وصِیّت فرمارہے تھے کہ ایک شخص بغداد شریف جانے کے اِرادے سے اُن کے پاس رخصت ہونے آیا، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے اُس سے فرمایا: جب بغداد پہنچو تو شیخ عبدُ القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ اگر دُنیا میں تشریف فرما ہوں تو اُن کی زیارت اور وفات شریف پاچکے ہوں تو اُن کے

مزارِ مبارک کی زیارت سے پہلے کوئی کام نہ کرنا۔ حضرت شیخ ابو مسعود احمد بن اَبی بَکر حَرِیمی اور حضرت ابو عَمرو عثمان صَرِیفِینی رحمۃُ اللہِ علیہما نے فرمایا: ”خدا کی قسم! اللہ نے اَولیا میں شیخ مُحیُ الدِّین عبدُ القادر رحمۃُ اللہِ علیہ کا مِثل نہ پیدا کیا نہ کبھی پیدا کرے گا۔“

(بہجۃ الاسرار، ص56)

بَقَسَم کہتے ہیں شاہانِ صَرِیفِین و حَرِیم
کہ ہُوا ہے نہ ولی ہو کوئی ہمتا تیرا

مقام و مرتبۂ غوثِ پاک

حضرت شیخ ابو عَمرو عثمان بن مَرزُوق قَرَشی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: شیخ عبدُ القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ ہمارے شیخ، امام اور سیِّد (یعنی سردار) ہیں اور اُن سب کے سردار ہیں جو کہ اِس زمانے میں اللہ پاک کے راستے پر چلتے ہیں اور اللہ پاک کے سامنے کھڑے ہونے میں سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ ہمارے امام ہیں، اِس زمانے کے اولیا اور تمام بڑے درجے والوں سے اِس بات کا سختی سے عَہد لیا گیا کہ ”حضرتِ شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کی بات کی طرف رُجوع کریں اور اُن کے مقام کا اَدب کریں۔“ (بہجۃ الاسرار، ص332، 333)

نہ کیونکر سَلطَنت دونوں جہاں کی اُن کو حاصل ہو
سَروں پر اپنے لیتے ہیں جو تَلوا غوث اعظم کا

(قبالۂ بخشش، ص96)

بحر (یعنی سمندر) کو چھوڑ کر نہر کی طرف نہیں جاتے

شیخ ابو القاسم عمر بن مسعود بَزّار رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ”میرے سردار شیخ مُحیُ الدِّین عبدُ القادر رحمۃُ اللہِ علیہ شیخ عَدِی بن مُسافر رحمۃُ اللہِ علیہ کی بہت تعریف کیا کرتے تھے، مجھے اُن کی زیارت کا شوق ہوا اور میں نے حضور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ سے اُن کی زیارت کی اِجازت

www.dawateislami.net

مانگی جو آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے عطا فرمادی۔ مَیں سفر کر کے اُن تک پہنچا تو اُن کو اپنے حُجرے کے دروازے پر کھڑا پایا۔ اُنہوں نے مجھے دیکھ کر اِرشاد فرمایا: اے عمر! خوش آمدید، تُو سمندر کو چھوڑ کر نہر کی طرف آیا ہے۔ اے عمر! شیخ عبدُ القادر رحمۃُ اللہِ علیہ اِس زمانے کے تمام اَولیا کی لگاموں کے والی ہیں۔ (بہجۃ الاسرار، ص289)

میں جہنّم میں نہ اَب جاؤں گا اِن شاءَ اللہ　　رہنُما تم کو جو مَیں نے ہے بنایا یاغوث
شاہِ بغداد! ہو عطّار پہ نظرِ رَحمت　　خالی کاسہ لئے ہے دُور سے آیا یاغوث
(وسائلِ بخشش، ص541)

اُن کا کیسے اَدب نہ کروں

شیخ موسیٰ بن ماہِیْن الزّولی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: شیخ عبدُ القادر رحمۃُ اللہِ علیہ ہمارے زمانے میں لوگوں سے بہتر ہیں اور ہمارے وقت میں سُلطانُ الْاَولیا (یعنی وَلیوں کے سردار) اور سیِّدُ العارِفِیْن (اللہ پاک کی پہچان رکھنے والوں کے سردار) ہیں، میں ایسے شخص کا اَدب کیسے نہ کروں جس کا اَدب آسمان کے فرشتے بھی کرتے ہیں۔ (بہجۃ الاسرار، ص435)

سلسلۂ سُہرَوَرْدِیَہ کے بانی حضرت شیخ شہابُ الدّین ابو حَفْص عمر سُہروردی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں اپنے چچا اور شیخ ابو نجیب عبدُ القاہر سُہروردی رحمۃُ اللہِ علیہ کے ساتھ حضور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میرے چچا نے آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کا بڑا اَدب کیا اور خاموش بیٹھے رہے۔ جب واپس لوٹے تو میں نے اُن سے اِس وقت حضرت شیخ عبدُ القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کے ساتھ اَدب کرنے کے بارے میں پوچھا تو میرے چچا نے فرمایا: میں اُن کا کیسے اَدب نہ کروں حالانکہ اُن کی ذات کامِل و اَکمل ہے۔ ساری دُنیا میں اُن کا تَصَرُّف (یعنی اختیار) ہے۔ (بہجۃ الاسرار، ص438)

پہلی زیارت کافی نہ تھی

حضرت خِضر مَوصِلی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ایک دِن میں بارگاہِ غوثِیَّت رحمۃُ اللہِ علیہ میں حاضر تھا۔ میرے دل میں خیال آیا کہ شیخ احمد کبیر رفاعی رحمۃُ اللہِ علیہ کی زیارت کروں، پیروں کے پیر، روشن ضمیر شیخ عبدُ القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: کیا شیخ احمد کو دیکھنا چاہتے ہو؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! حُضور غوثِ اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ نے تھوڑی دیر سر مبارک جُھکایا پھر مجھ سے فرمایا: اے خِضر! لو یہ ہیں شیخ احمد۔ اَب جو میں نے دیکھا تو اپنے آپ کو حضرت شیخ احمد کبیر رفاعی رحمۃُ اللہِ علیہ کے پہلو میں موجود پایا اور میں نے اُن کو دیکھا کہ رُعب دار شخص ہیں، میں کھڑا ہوا اور اُنہیں سلام کیا۔ اِس پر حضرت رفاعی رحمۃُ اللہِ علیہ نے مجھ سے فرمایا: اے خضر! وہ جو شیخ عبدُ القادر کو دیکھے جو تمام اولیا کے سردار ہیں وہ میرے دیکھنے کی تمنّا (کیوں کرتا ہے؟) میں تو اُنہیں کی رَعِیَّت (یعنی ماتحتوں) میں سے ہوں، یہ فرماکر میری نظر سے غائب ہوگئے پھر حُضور غوثِ اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ کے اِنتقال شریف کے بعد بغدادِ معلّٰی سے حضرت احمد رفاعی رحمۃُ اللہِ علیہ کی زیارت کو گیا۔ اُنہیں دیکھا تو وہی شیخ تھے جن کو میں نے اُس دن حُضور غوثِ اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ کے پہلو میں دیکھا تھا۔ حضرت شیخ احمد رفاعی رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: اے خضر! کیا پہلی (زیارت) تمہیں کافی نہ تھی۔ (فتاوٰی رضویہ، 28/388)

غَرض آقا سے کروں عَرض کہ تیری ہے پناہ
بندہ مجبور ہے خاطِر پہ ہے قبضہ تیرا

دُھوپ محشر کی وہ جاں سوز قِیامت ہے مگر
مُطمَئِن ہوں کہ مِرے سر پہ ہے پلّا تیرا

(حدائقِ بخشش، ص30، 31)

اشعارِ عقیدت

حضرت شیخ بہاؤ الدّین زَکَرِیّا مُلتانی رحمۃُ اللہِ علیہ حضور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ سے اپنی

www.dawateislami.net

عقیدت کا اِظہار کچھ یوں فرماتے ہیں:

سگِ درگاہِ جیلانی بہاؤالدّین ملتانی لِقائے دینِ سلطانی مُحْیُ الدّین جیلانی

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ حضورِ غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ سے اپنی عقیدت کا یوں اظہار فرماتے ہیں:

یہ چشتی نقشبندی سُہروردی ہر اِک تیری طرف مائل ہے یا غوث

مَزْرَعِ چشت و بُخارا و عِراق و اَجمیر کون سی کِشت پہ بَرسا نہیں جھالا تیرا

کس گلستاں کو نہیں فصلِ بہاری سے نیاز کون سے سلسلہ میں فیض نہ آیا تیرا

(حدائقِ بخشش، ص259، 25، 26)

خلیفۂ اعلیٰ حضرت، شیر بیشۂ اہلِ سنّت، حضرتِ علّامہ مولانا حَشمت علی خان عُبَیدِ رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ حضورِ غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ سے اپنی محبت کا اظہار کچھ یوں کرتے ہیں:

سگ ہوں میں عبیدِ رضوی غوث و رضا کا بھاگتے ہیں میرے آگے شیرِ بَبر بھی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

واہ کیا بات مِرے غوثِ اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ کی

حضرت مِرزا مَظْہَر جانِ جاناں رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے خواب میں ایک بڑا سا چبوترا دیکھا جس میں بہت سے اَولیا حلقہ باندھ کر مُراقبے میں (یعنی سب چیزوں کو چھوڑ کر اللہ پاک کے خیال میں ڈوبے ہوئے) ہیں، اُن کے درمیان سلسلۂ نَقْشبَنْدِیہ کے پیشوا حضرت خواجہ محمد بہاؤ الدّین نَقشبَنْد رحمۃُ اللہِ علیہ دو زانو اور حضرتِ جُنید رحمۃُ اللہِ علیہ تکیہ لگائے تشریف فرما ہیں، اَچانک یہ بزرگ کھڑے ہو کر چل پڑے، میں نے (کسی سے) پوچھا کہ یہ کیا معاملہ ہے؟ تو بتایا گیا کہ یہ سب مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، حضرت علیُّ المرتضیٰ شیرِ خدا رضی اللہ عنہ کے

www.dawateislami.net

اِستقبال کے لیے جا رہے ہیں، پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو ایک بزرگ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے مبارک ہاتھ کو نہایت احترام کیساتھ اپنے ہاتھوں میں لیا ہوا تھا، پوچھنے پر پتا چلا کہ یہ خَیرُ التّابِعین حضرت اُویسِ قَرَنی رحمۃُ اللہِ علیہ ہیں، پھر ایک حُجرہ شریف جو نہایت صاف اور پُرنور تھا ظاہر ہوا اور یہ تمام بزرگ اُس میں داخل ہو گئے میں نے اِس کی وجہ پوچھی تو جواب مِلا: ''آج حضور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کا عُرس شریف ہے اور یہ بزرگ اِس میں شامل ہونے کیلئے تشریف لائے ہیں۔'' (کلمات طیبات فارسی، ص77)

ہم کو ''گیارہ'' کا ہے عَدَد پیارا ان کی تاریخِ عُرس ہے گیارہ
یوں عَدَد ہم کو پیارا گیارہ ہے واہ کیا بات غوثِ اعظم کی

(وسائل بخشش، ص579)

قادریوں کو مبارک

سرکارِ بغداد حضور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کے دیوانوں اور مُریدوں کو مبارَک ہو کہ سرکارِ بغداد رحمۃُ اللہِ علیہ کے فرمان کے مطابق ''اُن کا مرید چاہے کتنا ہی گنہگار ہو وہ اُس وَقت تک نہیں مَرے گا جب تک توبہ نہ کرلے۔'' (بہجۃ الاسرار، ص191)

ایمان اُس کا بچ گیا شیطان سے، جو تیرے ہے ''سلسلے'' میں آ گیا بغداد والے مرشد
(وسائل بخشش، ص546)

اے عاشقانِ غوثِ اعظم: جو غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کا غلام بن جاتا ہے اُس کے تو وارے ہی نیارے ہو جاتے ہیں چنانچہ بَہجۃُ الاَسرار میں ہے: پیروں کے پیر، پیر دستگیر، روشن ضمیر، قُطبِ رَبّانی، محبوبِ سُبحانی، پیرِ لاثانی، قِندیلِ نورانی، شہبازِ لامَکانی الشیخ ابو محمد سَیِّد عبدُ القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کا فرمانِ بشارت نشان ہے: مجھے ایک بہت بڑا رجسٹر دیا گیا

جس میں میرے ساتھیوں اور میرے قیامت تک ہونے والے مُریدوں کے نام لکھے تھے اور کہا گیا کہ یہ سارے اَفراد تمہارے حوالے کر دیے گئے ہیں۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے جہنّم پر مُقرّر فرشتے سے پوچھا: کیا جہنّم میں میرا کوئی مُرید بھی ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: نہیں۔ (بہجۃ الاسرار، ص 193)

کہہ کر کے ”لَا تَخَفْ“ ہمیں بے خوف کردیا　　اُس رحمتِ خدا کو ہمارا سلام ہو
(وسائلِ بخشش، ص 620)

حضور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ نے مزید فرمایا: مجھے اپنے پروردگار کی عزّت و جَلال کی قسم! میرا حمایت کا ہاتھ میرے مُرید پر اِس طرح ہے جس طرح آسمان زمین پر سایہ کیے ہوئے ہے۔ اگر میرا مُرید اچھا نہ بھی ہو تو کیا ہوا! اَلحمدُ لِلّٰہ! میں تو اچھا ہوں۔ مجھے اپنے پالنے والے کی عزّت و جلال کی قسم! میں اُس وقت تک اپنے ربِّ کریم کی بارگاہ سے نہ ہٹوں گا جب تک اپنے ایک ایک مرید کو داخلِ جنّت نہ کروالوں۔ (بہجۃ الاسرار، ص 193)

قادری کر قادری رکھ قادریوں میں اُٹھا　　قدرِ عبدُالقادرِ قدرت نُما کے واسطے
(حدائقِ بخشش، ص 149)

نِسبت کی برکت

حُضور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: خوشخبری ہے اُس کیلئے جس نے مجھے دیکھا یا میرے دیکھنے والے کو دیکھا یا میرے دیکھنے والے کے دیکھنے والے کو دیکھا۔ میں اُس شخص پر حسرت کرتا ہوں جس نے مجھے نہیں دیکھا۔ (بہجۃ الاسرار، ص 53)

سرکارِ بغداد، حضور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اللہ پاک نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ میرے مُریدوں اور میرے دوستوں کو جنت میں داخل فرمائے گا۔ جو شخص

www.dawateislami.net

میری طرف منسوب ہو اور میرا نام لے، اللہ پاک اُس کو قبول کرے گا اور اُس پر مہربانی فرمائے گا، اگرچہ وہ بُرے عمل پر ہو، وہ میرے مریدوں میں سے ہے۔ میں نے مُنکَر نَکِیر سے اِس بات کا عہد لیا ہے کہ وہ قبر میں میرے مریدوں کو نہیں ڈرائیں گے۔

(بہجۃ الاسرار، ص193 ملخصاً)

مُریدِی لَاتَخَفْ کہہ کر تسلّی دی غلاموں کو — قیامت تک رہے بے خوف بندہ غوثِ اعظم کا
نِدا دے گا مُنادِیِ حَشْر میں یوں قادریوں کو — کِدھر ہیں قادری کر لیں نظارہ غوثِ اعظم کا
فرشتو روکتے کیوں ہو مجھے جنّت میں جانے سے — یہ دیکھو ہاتھ میں دامن ہے کس کا غوثِ اعظم کا
صدائے صُور سن کر قبر سے اُٹھتے ہی پوچھوں گا — کہ بتلاؤ کدھر ہے آستانہ غوثِ اعظم کا
عزیزو کر چُکو تیّار جب میرے جنازے کو — تو لکھ دینا کفن پر نامِ والا غوثِ اعظم کا
جمیلِ قادری سو جاں سے ہو قربان مرشد پر — بنایا جس نے مجھ جیسے کو بندہ غوثِ اعظم کا

(قبالۂ بخشش، ص93تا101)

حضور غوثِ پاک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جنّت کی نعمتوں کا کوئی اندازہ نہیں لگا سکتا کہ اللہ پاک نے اپنے بندوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک کے لئے کیا کچھ تیار کر رکھا ہے۔

(غوث پاک کے حالات، ص77)

سیّدی اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں:

گدا بھی مُنتَظِر ہے خُلد میں نیکوں کی دعوت کا — خُدا دِن خیر سے لائے سَخی کے گھر ضِیافت کا

(حدائقِ بخشش، ص37)

اے عاشقانِ غوثِ اعظم: گیارھویں والے مُرشد کی سیرت بھی اَپنانے کی کوشش فرمایئے، آیئے! فرمانِ غوثِ اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ سُنئے: اللہ پاک ہمیں اِن کے مطابق اپنے شب و روز (یعنی دن رات) گُزارنے کی توفیق نصیب فرمائے۔

www.dawateislami.net

فرمانِ غوثِ اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ: ”اللہ پاک کی نافرمانی نہیں کرنی چاہیے اور سچائی کا دَامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہیے۔“ (فتوح الغیب مع قلائد الجواہر، ص44 ملخصاً)

غوثِ پاک کے دیوانو! نیت کرلیجئے کہ آج کے بعد کوئی گناہ نہیں کریں گے، اِن شاءَ اللہ نمازیں قضا نہیں کریں گے، اِن شاءَ اللہ بِلا اجازتِ شرعی جماعت بھی نہیں چھوڑیں گے، اِن شاءَ اللہ فرض روزے نہیں چھوڑیں گے، زکوٰۃ پوری ادا کریں گے، حج فرض ہو گیا تو ادائیگی میں دیر نہیں کریں گے، جُھوٹ نہیں بولیں گے، داڑھی نہیں مُنڈائیں گے اور ایک مُٹّھی سے نہیں گھٹائیں گے، فلمیں ڈرامے، گانے باجے نہیں دیکھیں، سُنیں گے، بے پردہ عورتوں کو نہیں دیکھیں گے، سُود نہیں کھائیں گے، رِشوت کا لین دین نہیں کریں گے، شراب کے قریب بھی نہیں جائیں گے، ماں باپ کی نافرمانی نہیں کریں گے کیونکہ یہ سب باتیں اللہ پاک کی نافرمانی ہیں جیسا کہ ابھی آپ نے غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کا فرمان سُنا کہ اللہ پاک کی نافرمانی نہیں کرنی چاہیے۔

اے عاشقانِ غوثِ اعظم: جب اللہ پاک کی رحمت سے گناہوں سے بچیں گے، خوب نیکیاں کریں گے، نیک اعمال کا رسالہ پُر کریں گے، مدنی قافلوں میں سفر کریں گے، عاشقانِ رسول کی صحبت اختیار کریں گے، اللہ و رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی رِضا حاصل ہو گئی تو غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کے پیچھے پیچھے جنت میں جائیں گے۔ اِن شاءَ اللہ

سجائیں عِمامہ بڑھائیں جو داڑھی اُنہیں حَشر میں بخشوا غوثِ اعظم
جو ہیں وَقف، سنّت کی خدمت کی خاطِر اُنہیں حشر میں بخشوا غوثِ اعظم
جو روزانہ دیتے ہیں نیکی کی دعوت اُنہیں حشر میں بخشوا غوثِ اعظم
سفر قافلے میں جو کرتے ہیں ہر ماہ اُنہیں حشر میں بخشوا غوثِ اعظم

www.dawateislami.net

جو دیں راہِ مولا میں بارہ مہینے　　اُنہیں حشر میں بخشوا غوثِ اعظم
ہے عطّار کو سَلبِ ایماں کا دَھڑکا　　بچا اِس کا ایماں بچا غوثِ اعظم
(وسائلِ بخشش، ص550، 551)

خواب میں زیارتِ غوثِ پاک کا غوثیہ نُسخہ

مدنی پنج سورہ صفحہ 303 پر ہے: قصیدۂ غوثیہ (فریم کروا کر) جو کوئی اپنے سامنے رکھے (تاکہ نظر پڑتی رہے) اور تین مرتبہ پڑھے، مقبولِ بارگاہِ غوثیَّت مآب ہوگا اور حضور سیِّدُنا غوثِ اعظم رحمۃ اللہِ علیہ کی زیارت سے مُشَرَّف ہوگا، اِن شاءَاللہُ الکریم۔

بیدار بخت وہ ہے حقیقت میں جس کو جلوہ　　تُو خواب میں دِکھا گیا بغداد والے مُرشد
(وسائلِ بخشش، ص546)

میرا پیر میرا پیر غوثِ اعظم دستگیر　　آپ ہیں پیروں کے پیر غوثِ اعظم دستگیر
محبوبِ ربِّ قدیر غوثِ اعظم دستگیر　　آپ ولیوں کے امیر غوثِ اعظم دستگیر
بے مثال و بے نظیر غوثِ اعظم دستگیر　　بخشوا دو میرے پیر غوثِ اعظم دستگیر
(وسائلِ فردوس، ص 60، 61)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

یہ رِسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اَعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کر کے ثواب کمائیے، گاہکوں کو بہ نیّتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دُکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فروشوں یا بچّوں کے ذَریعے اپنے مَحَلّے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد سنّتوں بھرا رسالہ یا مَدَنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیے اور خوب ثواب کمائیے۔

www.dawateislami.net

اگلے ہفتے کا رسالہ

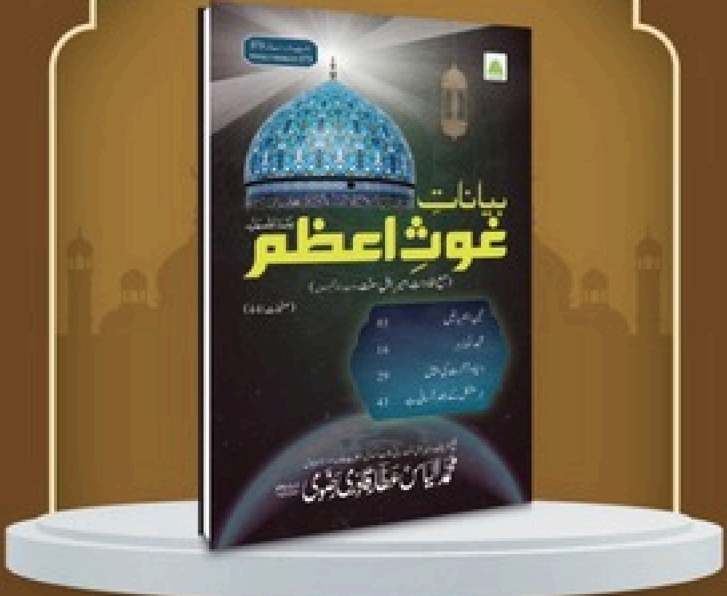

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net